سوال

اگر کوئی کافر مسلمان ہو تو اس پر غسل کرنا ضروری ہے؟

جواب

لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سلام قبول کرے تو کیا اس پر غسل کرنا لازمی ہے؟ اس بارے میں علماء کرام میں تین رائے پائی جاتی ہیں :

رائے : کافر کے اسلام قبول کرنے پر غسل کرنا لازمی ہے۔

ل :

ں بن عاصم فرماتے ہیں :

أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدُ الْإِسْلَامَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ (سنن أبي داود، الطهارة : 355) (صحیح)

میں رسول اللہ کے پاس اسلام قبول کرنے کی غرض سے حاضر ہوا تو آپ نے مجھے پانی اور بیری کے ساتھ غسل کرنے کا حکم فرمایا۔

ے : غسل کرنا افضل اور بہتر ہے، لازمی نہیں ہے، لیکن اگر وہ اسلام قبول کرنے سے پہلے جنبی تھا تو پھر غسل کرنا ضروری ہوگا۔

ی رائے : غسل واجب نہیں ہے۔

سری اور تیسری رائے کی دلیل :

رے لوگوں نے اسلام قبول کیا، ان کی بیویاں اور بچے بھی اسلام قبول کرنے والوں میں شامل تھے، لیکن آپ نے کسی کو غسل کا حکم نہیں دیا، اگر غسل کرنا ضروری ہوتا تو آپ ضرور انہیں حکم دیتے۔

1۔ احتیاط اسی میں ہے کہ کافر جب مسلمان ہو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے۔

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتویٰ کمیٹی